Regd. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم:۔ جمعہ ۲۷ ذوالحجہ سنہ ۱۳۷۳ ھ

جلد ۴۳/۸ | ۲۷ ظہور ۱۳۳۳ ہش ★ ۲۷ اگست ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۳۷

195

حکومت پاکستان کشمیری مہاجرین پر ایک کروڑ روپیہ سالانہ خرچ کر رہی ہے!

راولپنڈی ۲۶ اگست۔ وزارت امور کشمیر کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت پاکستان کشمیری مہاجرین پر سالانہ ایک کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کر رہی ہے۔ جموں و کشمیر مہاجرین کونسل بننے کے بعد پندرہ ہزار اشخاص عارضی طور پر آباد کئے جا چکے ہیں۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ حکومت پاکستان نے آزاد کشمیر کو ترقیات کے کاموں کے لئے پچیس لاکھ روپے سے زیادہ دیئے ہیں۔ صوبہ سرحد کے بجلی گھروں سے آزاد کشمیر کو سستے داموں بجلی بھی مہیا کی جا رہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس علاقہ میں کوئلہ بھی نکلا ہے۔ یہ کوئلہ بہترین قسم کا ہے اور اس کے بارہ میں مزید تحقیقات کی جا رہی ہے۔

ہندوستان کو ایشیائی معاملات میں بولنے کا پورا حق ہونا چاہیئے (نہرو)

نئی دہلی ۲۶ اگست۔ ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر نہرو نے کہا ہے۔ کہ ہندوستان کو ایشیائی معاملات میں بولنے کا پورا حق حاصل ہونا چاہیئے آج کونسل آف سٹیٹ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے پھر کہا۔ کہ ہندوستان جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی ادارے کی بات چیت میں شریک نہیں ہو گا۔ ہندوستان میں پرتگالی بستیوں کے متعلق انہوں نے کہا۔ کہ گوا کسی طرح ہندوستان سے علیحدہ نہیں رہ سکتا۔ ہندوستان غیر جانبدار مبصرین متعین کرنے کی تجویز ماننے پر آمادہ ہے۔ اور اس بات پر بھی تیار ہے کہ مبصرین ہندوستان کے علاقہ میں بھی جائزہ لیں۔ لیکن وہ مبصرین صرف موجودہ صورت حال کا جائزہ لے سکیں گے۔ اقتدار اعلیٰ کی منتقلی کے بارہ میں انہیں کسی قسم بات چیت کرنے کا اختیار نہ ہو گا۔

برازیل کے صدر کی وفات پر پاکستان میں جھنڈے سرنگوں

ریوڈی جنیرو ۲۶ اگست۔ برازیل کے صدر ورگاس کی لاش ان کے آبائی وطن ساؤ بورڈا میں پہنچا دی گئی ہے۔ جہاں کچھ روز تک اسے محفوظ کر کے رکھا جائے گا تا کہ لوگ صدر کا آخری دیدار کر سکیں۔ پاکستان میں آج صدر ورگاس کی وفات پر جھنڈے سرنگوں رہے۔ اور سرکاری تقریبات منسوخ کر دی گئیں۔

★ نیویارک ۲۶ اگست۔ شمالی افریقہ کی نوآبادیات کے مسئلہ پر غور کرنے آج اقوام متحدہ میں عرب ایشیائی گروپ کا جلسہ ہوگا

ثابت قدمی اور عزم و ہمت دکھانے پر گورنر جنرل اور وزیر اعظم کی طرف سے مشرقی بنگال کے لوگوں کو خراج تحسین

مسٹر محمد علی سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد کراچی پہنچ گئے

ڈھاکہ ۲۶ اگست۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے آج مشرقی بنگال کے سیلاب زدہ علاقوں پر تین گھنٹے تک پرواز کی۔ اور حالات کا جائزہ لیا۔ تیسرے پہر گورنر جنرل نے ڈھاکہ میں ٹیکہ لگانے کے مرکزوں اور امدادی کاموں کے مرکزوں کا معائنہ کیا۔ گورنر جنرل نے کہا ہے کہ سیلاب سے بہت کچھ نقصان پہنچا ہے۔ لیکن مجموعی طور پر اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا اندیشہ ظاہر کیا جاتا تھا۔ عوام نے سیلاب میں جس ہمت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے۔ گورنر جنرل نے اس کی بڑی تعریف کی۔ گورنر جنرل نے آج امدادی کام کے لئے صوبائی گورنر کو چار لاکھ تریپن ہزار روپیہ دیا یہ رقم تجارتی فرموں نے دی ہے۔ وزیر اعظم محمد علی مشرقی بنگال کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد آج تیسرے پہر کراچی پہنچ گئے۔ کراچی کے ہوائی اڈہ پر انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ سیلاب سے جو نقصان ہوا ہے۔ اس کا صحیح اندازہ سیلاب اترنے اور ماہرین کی کمیٹی کی رپورٹ موصول ہونے پر کیا جا سکے گا۔ تاہم خیال ہے کہ اتنا نقصان نہیں ہوا۔ جتنا پہلے اندازہ کیا جاتا تھا۔

ڈھاکہ سے روانگی سے پہلے انہوں نے سیلاب کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال کی نزاکت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب ختم ہونے کے بعد سیلاب زدگان کو پھر سے آباد کرنا ہو گا۔ اور بیماریوں کی روک تھام کرنی ہو گی۔ انہوں نے مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کے عزم و ہمت کی تعریف کی جنہوں نے نہایت استقلال اور پامردی سے اس مصیبت عظیم کا مقابلہ کیا۔ مسٹر محمد علی نے کہا کہ دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ختم ہونے کے بعد ستمبر میں میں پھر مشرقی بنگال آؤں گا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

لاہور ۲۶ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج نو بجے شب یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ:۔

حضرت میاں صاحب کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ کل مورخہ ۲۵ اگست کو شام چھ بجے کے قریب حضرت میاں صاحب کو سانس کی تکلیف کا سخت دورہ ہوا تھا۔ ساتھ ہی گلے میں چوکنگ کی بھی بہت تکلیف رہی۔ سانس کی تکلیف کی وجہ سے آکسیجن گیس بھی دی گئی۔

احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

چین کی نئی پارلیمنٹ میں بارہ سو سے زائد ممبر ہونگے

پیکنگ ۲۶ اگست۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ چین کی نیشنلسٹ کانگرس کے نائبین کے انتخابات کے نتائج مکمل کر لئے گئے ہیں کانگرس میں بارہ سو چھبیس نمائندے ہوں گے۔ نائبوں میں سے سب سے بلند مقام جمہوریہ چین کے صدر ماؤزے تنگ کا ہے۔ اس کے بعد وزیر اعظم چو این لائی اور نائب وزیر اعظم چنگ یا نگ کا۔ کانگرس اجلاس اگلے مہینہ کی پندرہ تاریخ کو ہو گا سب سے پہلے۔ یہ چین کا نیا آئین منظور کیا جائے گا ۔

ساتویں امریکی بحری بیڑے میں تخفیف نہیں ہو گی

واشنگٹن ۲۶ اگست۔ امریکی بحری فوج کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے۔ کہ فاموسا پر چین کے حملے خطرے کے پیش نظر ساتویں امریکی بحری بیڑے میں تخفیف روک دی گئی ہے۔

جو آئین کے مطابق سب سے اعلیٰ اختیارات کانگرس کو حاصل ہوں گے۔

مشرقی بنگال کے لاکھوں تباہ حال سیلاب زدہ لوگ آپ کی امداد کے منتظر ہیں

اپنے صوبے کی بلند روایات کو قائم رکھنے کے لئے فراخدلی سے اُن کی مدد کیجئے

تمام عطیات حبیب بینک لاہور یا اس کی مقامی شاخ میں ایسٹ بنگال فلڈ ریلیف کمیٹی پنجاب کے نام جمع کرائے جائیں۔ اور ان کی اطلاع کمیٹی کے سیکرٹری (چوہدری علی اکبر خان وزیر تعلیم پنجاب) کو دی جائے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انتصار پریس لاہور سے طبع کرا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

قافلہ قادیان کیلئے دوست درخواستیں بھجوائیں

(از مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے انچارج شعبہ حفاظت مرکز ربوہ)

اس سال بھی بشرط منظوری دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے پس جو دوست اس قافلہ میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک میرے دفتر میں درخواست بھجوا دیں۔ درخواست کے لئے میرے دفتر کی طرف سے ایک مطبوعہ فارم مقرر ہے۔ جس میں تمام ضروری اندراجات کے لئے خانے رکھے گئے ہیں۔ پس جو صاحب قافلہ میں شریک ہو کر قادیان جانا چاہیں۔ انہیں میرے دفتر سے یہ فارم منگوا کر اس فارم پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس کے بغیر کوئی درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی۔ فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ چونکہ گذشتہ دو سال سے پاسپورٹ کا طریق رائج ہو گیا ہے۔ جس میں کافی وقت لگتا ہے اور ہمیں ابتدائی درخواستوں کے بعد پاسپورٹ کے سرکاری فارم بھی بھرنے ہونگے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک ابتدائی درخواستیں ہمارے دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہمارے پاس پہنچ جائیں۔ ورنہ بقیہ کارروائی وقت پر مکمل نہیں ہو سکے گی لہذا کسی ایسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ جو ستمبر کے بعد وصول ہو گی اور دیر کرنے والے دوست اپنی محرومی کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اسی طرح جو دوست مطبوعہ فارم کے جملہ خانے مکمل صورت میں نہیں بھریں گے۔ اور ناقص صورت میں درخواست بھجوائیں گے۔ وہ بھی اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

یہ بھی خیال رہے کہ سب دوستوں کو اپنا خرچ خود برداشت کرنا ہو گا۔ درج شدہ ہدایات کے مطابق پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے ضروری ہیں۔ اور جن کے پاسپورٹ پہلے تیار شدہ ہیں۔ ان کے ویزا کے لئے تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو درکار ہوں گے۔

عورتیں بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ گو ان کے متعلق آخری فیصلہ بہرحال حکومت کے حکم کے مطابق ہو گا۔

(انچارج دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ)

شکارپور سندھ میں
جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

بتاریخ ۱۲ اگست ۸½ بجے رات جماعت احمدیہ شکارپور سندھ کے زیر اہتمام صدر شکارپور میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر پبلک جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم جناب صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت کے بعد جناب پیر نثار احمد صاحب سرہندی مجددی نے تقریر فرمائی۔ موصوف شکارپور کے مشہور سرہندی پیر خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کو بیان فرمایا۔ بعد ازاں مکرم جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ اور پاک عملی نمونہ پر روشنی ڈالی۔ اور ایک طرف اللہ تعالےٰ کے ساتھ آپؐ کے تعلق عشق و محبت اور دوسری طرف مخلوق خدا سے آپ کی مادرانہ ہمدردی و شفقت کے روح پرور واقعات بیان فرمائے۔ اور بتایا کہ پاکستان کی تمام مشکلات حل اور اس کے استحکام کی کلید اسی ایک امر میں مذکور ہے۔ کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھائیں۔ اور اسلام کا صرف نام ہماری زبانوں پر نہ ہو بلکہ ہمارے عملوں میں اس کا نور چمکنے لگ جائے۔ آپ کی تقریر کے وقت جلسہ گاہ حاضرین سے پُر تھا۔ اور وہ نہایت محویت سے ہمہ تن گوش ہو کر رسولؐ خدا کی متعلق باتیں سن رہے تھے۔

آپ کے بعد مکرم جناب چوہدری عبد الحمید صاحب چیف برانز سندھ سیمنٹ ورکس نے تقریر فرمائی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جن مشکل اور کٹھن حالات میں سے گذر کر حق کی تبلیغ بنی نوع انسان کو پہنچائی۔ ان کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ بالآخر ۱۱½ بجے رات جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ شہر میں منادی بھی کروائی گئی تھی۔ سکھر اور جیکب آباد کے احباب نے بھی جلسہ میں شمولیت فرمائی۔

(خاکسار:۔ عبد الرشید شرما۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور سندھ)

تفسیر کبیر کی ۲ جلدیں

تفسیر کبیر قرآن مجید کی ایک بے نظیر تفسیر ہے۔ اس تفسیر کے مؤلف کے متعلق اس کی پیدائش سے پہلے اللہ تعالےٰ نے یہ خبر دی تھی کہ وہ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا اور اس کے ذریعہ سے قرآن مجید کا غلبہ ظاہر ہو گا۔ اس تفسیر کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں سے تین جلدیں نایاب ہیں۔ اس کی بعض جلدیں پچاس پچاس روپے میں فروخت ہوتی ہیں ان نایاب جلدوں کے متعلق بعض دوست لکھتے ہیں۔ کہ جس قیمت پر بھی ہو سکے ایک نسخہ مہیا کیا جاوے۔ مگر ان کی خواہش کو پورا نہیں کیا جا سکتا۔

اس وقت ہمارے پاس جلد اجزاء جس میں سورہ فاتحہ کے علاوہ سورہ بقرہ کے نو رکوع کی تفسیر ہے اور جلد ۶ جزء ۴ حصہ سوم جس میں سورۃ العادیات سے لے کر سورہ کوثر تک کی تفسیر ہے۔) کے چند سو نسخے باقی ہیں۔ اور ان دونوں جلدوں میں ایسے ایسے حقائق و معارف مذکور ہیں۔ جو کسی دوسری تفسیر میں موجود نہیں

پہلی جلد ۸۴۵ صفحات پر اور دوسری جلد ۴۰۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ اعلےٰ قسم کا اور جلد دیدہ زیب ہے۔ قیمت فی جلد ساڑھے چھ روپے ہے۔ پس پیشتر اس کے کہ یہ دو جلدیں بھی نایاب ہو جائیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس قیمتی خزانہ کو جلد از جلد حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ خود پڑھیں۔ اور دوسروں کو پڑھنے کے لئے دیں۔ پس آج ہی آرڈر دیجئے دیر نہ کیجئے۔

(انچارج تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضروری اعلان

بعض دوست دفتری امور کے متعلق خط و کتابت کرتے وقت چٹھیوں پر ناظر کا نام لکھ دیتے ہیں۔ یہ درست نہیں محکمانہ چٹھیاں دفتر صیغہ کے عہدہ کے نام پر ہونی چاہیئے۔ نہ کہ ذاتی نام پر۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

داخلہ سی ٹی کلاس ڈرائنگ ماسٹر کلاس

سینٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں سی۔ ٹی کے ایک سالہ کورس اور ڈرائنگ ماسٹر کلاس کے دو سالہ کورس میں داخلے کے لئے انٹرویو اور ٹسٹ ۱۳ ستمبر کو شروع ہو گا۔ سی ٹی میں ایف اے کو اور ڈرائنگ ماسٹر کلاس میں میٹرک کو لیا جاتا ہے۔ (سول لاہور ۲۸ ۸/۵۳)

پی سی ایس (جیوڈیشنل) امتحان

امتحان مقابلہ ۱۱ جنوری ۵۴ء کو حسب قواعد ہو گا۔ خالی اسامیاں آٹھ۔ شرائط:۔ بی اے ایل ایل بی یا بار ایٹ لاء۔ درخواست ضلع کے ڈسٹرکٹ سیشن جج کو ۳۰ ستمبر ۵۳ء تک پہنچنی لازم ہے۔ فیس امتحان تیس روپے بذریعہ منی آرڈر بنام سیکرٹری پنجاب و سرحدی صوبہ جائنٹ پبلک سروس کمیشن لاہور ارسال ہو۔ مجوزہ فارم درخواست ضلع کے صاحب ڈسٹرکٹ سیشن جج سے طلب ہو۔ (سول لاہور ۲۸ ۸/۵۳)

دعائے مغفرت

میری دادی صاحبہ مورخہ ۱۴ اگست بروز بدھ اس دارفانی سے کوچ کر کے اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عمر ۸۰ سال کی تھی۔ مرحومہ نہایت نیک اور پاکباز خاتون تھیں۔ نماز اور قرآن کریم کا باقاعدگی کے ساتھ پڑھنا ان کا معمول تھا۔ آخری عمر میں آکر ان کا بیشتر حصہ ذکر الٰہی میں صرف ہوتا۔ ماہ رمضان کے روزے خاص التزام کے ساتھ رکھتیں۔ مرحومہ اپنی زندگی میں اپنے دو بیٹوں یعنی چوہدری دوست محمد خان صاحب ایم اے (میرے والد صاحب) اور چوہدری خان زمان صاحب بی کام (میرے چچا) کی وفات کا صدمہ دیکھ چکی تھیں۔ ایک دفعہ وہ میرے والد صاحب کے ساتھ قادیان گئیں۔ اور حضرت صاحب کو دیکھ کر کہنے لگیں۔ کہ یہ شخص کبھی بھی جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ اسی وقت بیعت کر لی۔

غرضیکہ دادی اماں ہر لحاظ سے نیک سیرت اور اعلےٰ اخلاق و کردار کی مالکہ تھیں۔ افسوس ہے کہ ان کے جنازہ پر کوئی بھی احمدی دوست حاضر نہ ہو سکا۔ ملتمس ہوں کہ ان کا زیادہ غائبانہ پڑھا جائے اور ان کی مغفرت کے لئے دعا کی جائے۔

اعجاز احمد قمر

(پسر چوہدری دوست محمد خان صاحب مرحوم ایم۔ اے ہوشیارپوری از جبر انوالی)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۷ ظہور ۱۳۳۳ھش

196

اخوان المسلمین کے عزائم

چند روز ہوئے ہم نے الفضل کے ان کالموں میں معاصر روزنامہ "نوائے وقت" کا ایک ادارتی نوٹ نقل کیا تھا۔ جس میں معاصر نے مصر کی جماعت اخوان المسلمین کے صدر جناب حسن الہضیبی کی اس ہدایت پر کہ جماعت مصر کے موجودہ نازک حالات میں زیادہ باتیں نہ کرے۔ معاصر نے پسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔ اور لکھا تھا۔ کہ یہ مناسب ہدایت اس لئے دی گئی ہے۔ کہ کہیں فوجی حکومت انہیں پھر جیل نہ پہنچا دے۔ اور جماعت پر پابندیاں نہ عائد کر دے۔

اس ضمن میں روزنامہ تسنیم کی اشاعت ۲۷ اگست ۱۹۵۴ء میں قاہرہ کی ایک اطلاع شائع ہوئی ہے۔ جو مصر کے وزیر اعظم کرنل ناصر کی ایک تقریر پر مشتمل ہے۔ جو انہوں نے حال میں اخوان المسلمین کی ان نکتہ چینیوں کے جواب میں فرمائی۔ جو جماعت نے نہر سویز کے حالیہ معاہدہ کی اس شرط کے متعلق کیں۔ جو برطانیہ کے نہر سویز میں دوبارہ داخلہ کے متعلق ہے۔ کرنل ناصر کی تقریر جو انہوں نے ایک جلسۂ عام میں فرمائی۔ روزنامہ "تسنیم" میں شائع شدہ اطلاع کے مطابق حسب ذیل ہے:۔

"اخوان المسلمین کا مقصد طاقت حاصل کرنا ہے۔ یہاں تک کہ اس جماعت نے طاقت حاصل کرنے کے لئے نہر سویز کے متعلق برطانیہ سے ایک سمجھوتہ کر لیا تھا۔ اخوان المسلمین کے صدر حسن اسماعیل الہضیبی نے برطانیہ پر میری فوجی حکومت سے زیادہ احسانات کئے ہیں۔ یہ شخص اسلام کی خدمات کے لئے خود کو وقف کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ لیکن اسلام اور مذہب کی آڑ میں موجودہ حکومت کے خلاف نفرت رکھتا ہے۔

نہر سویز کے بارے میں اینگلو مصری معاہدہ کی مخالفت اخوان المسلمین۔ کمیونسٹوں، سابق پاشاؤں اور زمینداروں کی طرف سے کی گئی ہے۔ کمیونسٹوں کا مقصد تباہ کاری ہے۔ اور نہر سویز کے معاہدہ نے ان کے مقصد ہی کو ختم کر دیا ہے۔ دوسری اخوان المسلمین ہے۔ جو اسلام کی خدمت کی بجائے طاقت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔"

اطلاع مذکورہ بالا میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ سیاسی حلقوں میں کرنل ناصر کے اس بیان کو خاص توجہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ ان حلقوں کا خیال ہے۔ کہ اخوان المسلمین کو بہت جلد توڑ دیا جائیگا"۔

کرنل ناصر نے اپنی تقریر میں اخوان المسلمین پر جو بنیادی الزام لگایا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ یہ جماعت اسلام کی آڑ میں طاقت حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ان کی سرگرمیوں اور سازشوں کے متعلق انہوں نے فرمایا ہے۔ کہ یہ جماعت حکومت سے الگ خود برطانیہ سے سمجھوتہ کر رہی تھی۔ اور اس کے صدر مسٹر حسن الہضیبی نے اپنے سمجھوتہ میں فوجی حکومت کی نسبت برطانیہ پر زیادہ احسانات کئے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اخوان المسلمین نے جو خفیہ سمجھوتہ برطانیہ سے کیا تھا۔ اس میں برطانیہ کو موجودہ حکومت سے زیادہ مراعات دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اور جماعت فوجی حکومت پر جو یہ الزام لگاتی ہے۔ کہ اس نے اپنے معاہدہ میں برطانیہ کے دوبارہ داخلہ کی شرط منظور کر کے ملک کو نقصان پہنچایا ہے۔ محض موجودہ حکومت کو بدنام کرنے کے لئے ہے۔

کرنل ناصر نے اپنی تقریر میں یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ اخوان المسلمین کے صدر جناب حسن الہضیبی اسلام کے نام پر موجودہ حکومت سے نفرت رکھتے ہیں۔ یعنی وہ موجودہ حکومت کے خلاف ہیں۔ اور اس کا تختہ الٹنے کے لئے بیرونی طاقتوں سے سازباز کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ وہ خود اقتدار پر آنے کے لئے برطانیہ سے سازش کر کے اسے فوجی حکومت سے بھی زیادہ مراعات دینے کے لئے تیار تھے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ اخوان المسلمین اصولاً واقعی ملک کے اقتدار پر قبضہ کرنے کا قصد رکھتی ہے۔ اور اس نے عوام کو اپنے ساتھ ملانے کے لئے اسلام کو اپنے پراپیگنڈا کا ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ اس کا مقصد ظاہر یہی ہے۔ کہ وہ ملک کا اقتدار اپنے ہاتھ میں لے کر بزعم خود ملک میں اسلامی حکومت قائم کرے۔

ہم کو جماعت کی نیت پر حملہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ وہ علی الاعلان اس کا اعتراف کرتی ہے۔ اور اسی مقصد کے لئے وہ جد وجہد کر رہی ہے۔ البتہ ہمیں شروع ہی سے اس بات پر اعتراض ہے۔ کہ خاصکر ایک اسلامی ملک میں از روئے اسلام اور از روئے مصالح ملکی یہ جائز نہیں۔ کہ کوئی جماعت اپنے ارکان کو دوسرے مسلمانوں سے زیادہ متقی سمجھ کر ملک کے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے۔ اور اس کے لئے غیر آئینی طریقے استعمال کرنے کو بھی جائز قرار دے۔ یہاں تک کہ بیرونی ممالک سے ملکی حکومت کے خلاف سمجھوتے کرنے کی حد تک چلی جائے۔

یہ امر کہ اخوان المسلمین نے جیسا کہ کرنل ناصر نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے۔ برطانیہ کو زیادہ مراعات دے کر اس سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی صحیح ہے یا غلط۔ اس کے ثبوت میں کہ یہ صحیح ہے۔ ہمارے پاس اس وقت خود کرنل ناصر کی شہادت موجود ہے۔ اور جب تک یہ ثابت نہ ہو۔ کہ کرنل ناصر غلط کہتے ہیں۔ ان کی تقلید کرنا جائز نہیں۔ خاصکر جبکہ یہ ثابت ہے۔ کہ جماعت واقعی حکومتی اقتدار پر خود قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ اور اس کے لئے فوجی انقلاب کی حد تک جانے کے لئے تیار ہے۔ چنانچہ مصر میں جو فوجی انقلاب ہوا۔ اس میں مسلمہ طور پر اخوان المسلمین کا بھی معتدبہ حصہ تھا۔ جب انقلاب کامیاب ہو گیا۔ اور جس توقع پر اخوان المسلمین نے انقلابیوں کا ساتھ دیا تھا۔ کہ ملک کی باگ ڈور اس کے ہاتھ میں آجائے گی۔ وہ پوری نہ ہوئی۔ تو فوجی حکومت کی مخالفت اس کا ایک فطری نتیجہ ہے۔ اس لئے یہ بعید از قیاس نہیں ہے۔ جیسا کہ کرنل ناصر نے الزام لگایا ہے۔ اخوان المسلمین نے ملکی حکومت کے علی الرغم برطانیہ سے سمجھوتہ کیا ہو۔ اور کرنل ناصر کا یہ الزام صحیح ہو۔ جو جماعت قطع نظر اس کے کہ وہ کس غرض کے لئے ایسا کرنا چاہتی ہے۔ بہر طور ملکی اقتدار حاصل کرنے کی خواہشمند ہو۔ اس سے ایسی حرکت کا سرزد ہونا غیر متوقع نہیں۔ کیونکہ سیاست میں ہر کھیل کھیلنا پڑتا ہے۔ چنانچہ یہ حقیقت ہے۔ کہ خالص اسلامی قانون کے نفاذ کی دعویدار جماعتیں برسر اقتدار پارٹی کو گرانے کے لئے خالص لادینی جماعتوں سے تعاون کو ناجائز سمجھتی ہیں۔ خواہ برسر اقتدار جماعت بھی مسلمانوں ہی کی جماعت کیوں نہ ہو۔

کسی لادینی جماعت کے مقابلہ میں کسی اسلامی کہلانے والی جماعت کا سمجھوتہ تو سمجھ میں آسکتا ہے۔ مگر ایک اسلامی برسر اقتدار پارٹی کے خلاف لادینی جماعتوں کی اعانت یا تعاون ایک مسلمان کے نزدیک کسی طرح جائز نہیں قرار دیا جا سکتا۔ اور پھر وہ بھی اپنے ہی ملک میں۔

اسلام کسی ملک میں بھی خواہ اسکی عنان حکومت غیر مسلموں کے ہاتھ میں ہو۔ بغیر کڑی شرائط کے خروج کرنا جائز نہیں سمجھتا۔ اور فتنہ و فساد کو تو ہر صورت قتل سے بھی شدید سمجھتا ہے۔ مگر ایک ایسے ملک میں جہاں عنان حکومت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو۔ اسلام کے نام پر ایک جماعت اس غرض کے لئے بنانا کہ برسر اقتدار مسلمانوں سے اسلام کے نام پر اقتدار بزور چھین لیا جائے۔ ایک بہت بڑا فتنہ ہے۔ اسلام اس کی قطعی اجازت نہیں دیتا۔

اخوان المسلمین کی جد وجہد خواہ اس پر کرنل ناصر کے عائد کردہ الزام نہ بھی عائد ہوتے ہوں۔ اور خواہ اس جماعت کی نیت سو فی صدی صحیح ہو۔ اور خواہ اس نے برطانیہ سے اقتدار حاصل کرنے کے لئے سازباز بھی نہ کی ہو۔ ایک مسلمانوں کے ملک میں اور خواہ وہ کتنی ہی اسلام کے نام پر کھڑی ہوئی ہو۔ مصر ایسے اسلامی ملک میں سرے سے ہی ناجائز ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسی سیاسی اغراض رکھنے والی جماعت کو معرض وجود میں لانا ہی اسلام کے خلاف ہے۔

اسلام مسلمانوں میں ہر طرح کی خانہ جنگی اور فتنہ طرازی کو سخت مذموم خیال کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اسلام کے نام پر بھی سیاسی پارٹی بنانے کی اجازت نہیں دیتا۔ چنانچہ اسلامی تاریخ سے ثابت ہے۔ کہ علمائے حق میں سے کسی نے حکومت کے ظلم وستم برداشت کرتے ہوئے کبھی کبھی اسلامی ملک میں سیاسی پارٹی بنا کر ظالم سے ظالم مسلمان بادشاہ کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش نہیں کی۔ کوڑے کھائے۔ قیدیں برداشت کیں۔ پھانسی پر لٹکائے گئے۔ الغرض ہر قسم کے ظلم وستم سہے۔ مگر کبھی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند نہیں کیا۔ اسلامی تاریخ میں ایک بھی ایسی نظیر نہیں ملتی۔ کہ کسی واقعی اہل تقویٰ نے اسلامی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے سیاسی پارٹی بنائی ہو۔ جنہوں نے ایسا کیا۔ مثلاً عبداللہ بن سبا اور خوارج ان کو باوجود ان کے ظاہری ادعائے تقویٰ کے کوئی مسلمان اہل تقویٰ قرار دینے کے لئے تیار نہیں۔ اسی لئے اگر مصری حکومت اخوان المسلمین کو توڑ دے۔ تو از روئے اسلام اس پر کوئی الزام عائد نہیں ہو سکتا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ایک اہم ارشاد

"دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرنی چاہیئے۔ .... سلسلے کے اخبارات میں سے "الفضل" روزانہ ہے۔ جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے۔ وہاں کی جماعتیں مل کر خریدیں۔ .... سلسلے کے اخبارات کو خریدنا اور پڑھنا ایسا ہی ضروری سمجھیں۔ جتنا زندگی کے لئے سانس لینا ہے۔ یا جیسے وہ روٹی کھانا ضروری سمجھتے ہیں۔"

(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء)

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی طرف سے

دس سوالات اور صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ان کے جوابات

۱۔ ظہور مسیح و مہدی کا ذکر قرآن مجید اور احادیث میں

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے دوران تحقیقات میں متعلقہ جماعتوں سے دس سوالات کے جوابات طلب کئے تھے جماعت اسلامی کی طرف سے مولانا مودودی صاحب نے اور اسی طرح بعض اور جماعتوں نے ان کے جوابات دیئے تھے۔ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ان دس سوالات کے جو جوابات دیئے گئے تھے وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اور ہر ایک سوال کے جواب کے بعد بطور تتمہ مولانا مودودی صاحب کے پیشکردہ جوابات پر نہایت اختصار کے ساتھ تبصرہ کیا جائے گا۔ (جلال الدین شمس)

پہلا سوال

"ظہور مسیح و مہدی کا ذکر قرآن مجید اور احادیث میں"

(الف) قرآن مجید۔ قرآن مجید میں مسیح اور مہدی کے ظہور کا ذکر نام لے کر تو نہیں کیا گیا۔ مگر قرآن مجید کی متعدد آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ امت محمدیہ میں ایک مسیح ضرور آئیگا

پہلی آیت

سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ نے امت محمدیہ کو یہ دعا سکھلائی ہے۔

"اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین

اے اللہ ہمیں ان لوگوں کے راستہ پر چلنے کی توفیق بخش جن پر تو نے انعام کیا۔ اور مغضوب علیہم اور ضالین کے راستہ سے ہمیں محفوظ رکھ۔

علامہ امام السید محمود الالوسی مفتی بغداد لکھتے ہیں۔

المراد بالمغضوب علیھم الیھود وبالضالین النصاریٰ" الخ

ترجمہ کہ مغضوب علیہم سے یہودی اور الضالین سے مراد نصاریٰ ہیں۔ اور لکھتے ہیں کہ یہی معنے امام احمد بن حنبل نے اور ابن حبان اور ابن جریر نے اور ابن ابی حاتم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کئے ہیں۔ اور میرے علم کے مطابق مفسرین نے ان معنوں سے اختلاف نہیں کیا۔"

(روح المعانی جلد اول صفحہ ۸۲)

ایک عظیم الشان پیشگوئی

اللہ تعالےٰ جب کسی نبی کے پیروؤں کو کسی فتنہ یا شر سے ڈراتا۔ اور اس سے بچنے کے لئے دعا سکھاتا ہے۔ تو وہ اس لئے ہوتا ہے کہ ایک گروہ ان میں سے خدا کے علم میں اس فتنہ یا شر میں مبتلا ہونے والا مقدر ہوتا ہے۔ ورنہ اس سے بچنے کی دعا سکھانا ایک بے ضرورت اور بے حکمت فعل ہوگا۔

پس سورۂ فاتحہ میں امت کو یہود اور نصاریٰ کے راستے سے بچنے کی دعا سکھانے میں پیشگوئی تھی کہ امت محمدیہ کے ایک طبقہ نے ان کے فتنہ اور شر میں مبتلا ہونا تھا۔ اور ان کے نقش قدم پر چلنا تھا اور انعمت علیہم کی دعا سکھلانے میں یہ پیشگوئی تھی۔ کہ امت محمدیہ کے ایک گروہ نے نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین کے مقامات کو حاصل کرنا تھا۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لتتبعن سنن الذین من قبلکم شبرًا بشبر ذراعًا بذراع حتی لو دخلوا جحر ضب لدخلتموہ قالوا ومن ھم یا رسول اللہ اھل الکتاب قال فمہ"

(مسند امام احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۳۲۷)

کہ تم ان لوگوں کے طریقوں کو اختیار کرو گے۔ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ اور تم میں اور ان میں کھلی مشابہت پیدا ہو جائے گی۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ ہم اہل کتاب کی پیروی کریں گے؟ تو آپ نے اثبات میں جواب دیا۔

اور بخاری کی روایت میں یہود و نصاریٰ کے الفاظ آئے ہیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۹۱)

اسی طرح فرمایا کہ یہود بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے اسی طرح عیسائی بھی۔ لیکن میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ (اس کو امام بیہقی نے اور ابن حبان نے حاکم سے روایت کیا ہے۔) (حجج الکرامہ صفحہ ۱۱۹)

ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا۔ "میری امت پر بعینہ وہی حالت آئے گی جو بنی اسرائیل پر آئی۔ اگر ان میں سے کسی نے اپنی ماں سے بدکاری کی ہوگی تو میری امت میں بھی ایسے ہوں گے جو ایسا کریں گے۔ بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے۔ لیکن میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی۔ ان میں سے ایک ناجی ہوگا" (مشکوٰۃ صفحہ ۲۱ مطبع مجتبائی بحوالہ ترمذی)

اور مولوی ابوالحسنات وغیرہ علماء نے اس حدیث کو صحیح مانا ہے۔

اور دوسری طرف آپ نے فرمایا امت کی اصلاح کے لئے اور عیسائیت کے مذہب کا بطلان ثابت کرنے کے لئے خدا تعالےٰ مسیح ابن مریم کو بھیجے گا جو انعمت علیہم کے گروہ میں سے کمال انعام کو جو نبوت کا انعام ہے حاصل کرے گا

ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی دونوں باتیں امت محمدیہ میں ظاہر ہو چکی ہیں۔ اور تمام مسلمان اس کا اعتراف کر چکے ہیں۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں۔

"بالجملہ اگر نمونہ یہود خواہی کہ بینی علماء سوء کہ طالب دنیا باشند وخوگرفتہ بہ تقلید سلف ومعرض از نصوص کتاب وسنت...... واز کلام شارع معصوم بے پروا شدہ باشند تماشہ کن کانھم ھم" (الفوز الکبیر فی اصول التفسیر صفحہ ۱۰ مطبوعہ علمی لاہور)

کہ موجودہ زمانہ کے علماء سوء بالکل یہودی علماء کا پورا نمونہ ہیں گویا کہ وہی ہیں۔

(۲) اور مولانا حالی اپنی مسدس میں فرماتے ہیں۔

نبوت نہ گر ختم ہوتی عرب پر
تو مبعوث ہم میں بھی ہوتا پیمبر
تو بے جیسے مذکور قرآں کے اندر
ضلالت یہود و نصاریٰ کی اکثر
یونہی جو کتاب اس پیمبر پہ آتی
وہ گمراہیاں سب ہماری جتاتی

(مسدس حالی صفحہ ۷۵ تاج کمپنی)

علامہ اقبال مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

(بانگ درا صفحہ ۲۲۶)

الغرض دونوں قسم کے گروہ امت محمدیہ میں پیدا ہوگئے۔ امت میں سے تیسرے گروہ کا اعلےٰ فرد جس نے نبوت کے مقام کو حاصل کرنا تھا۔ اس کا نام حدیثوں میں مسیح رکھا گیا ہے۔

پس سورۂ فاتحہ میں جیسے یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے کہ علماء امت کا ایک گروہ یہود و نصاریٰ بن جائیں گے۔ اسی طرح اس میں یہ بھی پیشگوئی ہے کہ ان کے مقابلہ میں امت کی اصلاح کے لئے اور دین اسلام کو عیسائی مذہب پر دلائل وبراہین کے ساتھ غالب ثابت کرنے کے لئے جو شخص ظاہر ہوگا وہ مسیح ابن مریم ہوگا۔ کیونکہ جیسے کہ یہود اور عیسائی بننے والے امت میں سے ہوں گے۔ اسی طرح آنے والا مسیح بھی امت میں سے ہوگا۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ یہود اور نصاریٰ کی برائیوں میں تو امت محمدیہ وارث ہو جائے لیکن نیکیوں اور روحانی مقامات میں ان کی وارث نہ ہو

دوسری آیت

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مثیل موسیٰ تھے۔ جیسا کہ آیت انا ارسلنا الیکم رسولًا شاھدًا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولًا (المزمل ع ۱) سے ظاہر ہے۔ کہ ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا جو تم پر شاہد ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول (یعنی موسیٰ ؑ) بھیجا تھا۔ نیز فرمایا

وشھد شاھد من بنی اسرائیل علیٰ مثلہ (احقاف ع ۱)

کہ بنی اسرائیل کے ایک عظیم الشان شاہد یعنے موسیٰ علیہ السلام نے اپنے مثیل کے آنے کی شہادت دی۔ اور یہ پیشگوئی جس کی طرف یہاں اشارہ کیا گیا ہے موسیٰ کی کتاب استثنا باب ۱۸) میں ان الفاظ میں موجود ہے

"خدا تیرے بھائیوں میں سے ایک نبی تیری مانند برپا کرے گا۔"

اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مثیل موسیٰ ہیں۔ اور امت محمدیہ مثیل امت موسویہ ہے۔ اور سورۂ نور میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے۔ اور اعمال صالحہ کئے یہ وعدہ کرتا ہے۔

لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم

کہ انہیں زمین میں ویسے ہی خلیفہ بنائے گا جیسا کہ ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا۔

امام فخر الدین رازی کما استخلف الذین من قبلھم کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

یعنی کما استخلف ھارون ویوشع وداؤد وسلیمان وتقدیر النظم لیستخلفنھم استخلافًا کاستخلاف من قبلھم من ھؤلاء الانبیاء علیھم السلام (تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۴۲۹)

کہ امت محمدیہ میں سے بھی اللہ تعالےٰ ایسے خلیفے بنائے گا۔ جیسا کہ ہارون یوشع اور داؤد اور سلیمان علیہم السلام کو امت موسویہ میں خلفاء بنایا تھا۔ اور آیت کے یہ معنے ہوئے کہ ان کو خلیفے بنائے گا۔ ایسے خلیفے جیسے کہ ان سے پہلے ان انبیاء علیہم السلام کو بنایا تھا۔

پس سلسلہ محمدیہ کی سلسلہ موسویہ سے خلفاء کے لحاظ سے مشابہت تقاضا کرتی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں بھی ویسے ہی خلیفہ ہوں جیسا کہ امت موسویہ میں ہوئے تھے۔ اور اس کی تشریح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی۔ "کانت بنو اسرائیل تسوسھم الانبیاء کلما ھلک نبی خلفہ نبی فیکون بعدی خلفاء فیکثرون (بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۹۱) کہ بنی اسرائیل کے نبی صاحب سیاست بھی ہوتے تھے جب ایک نبی فوت ہو جاتا تو اس کا خلیفہ نبی ہوتا لیکن میرے بعد خلفاء ہونگے اور بہت ہونگے

اس حدیث میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ امت موسویہ کے خلفاء نبی صاحب سیاست ہوتے تھے لیکن میری امت میں ایسا نہیں ہوگا۔ جو نبی ہوگا وہ بادشاہ نہیں ہوگا۔ اور جو میرے

خلیفے بادشاہ ہوں گے۔ وہ نبی نہیں ہونگے۔ پس سلسلہ موسویہ کے خلفاء کے مقابلہ میں امت محمدیہ میں خلفاء ہوئے۔ جو بادشاہ تھے۔ لیکن نبی نہیں تھے۔ اور سلسلہ موسویہ کے آخر میں جیسے آخری خلیفہ حضرت عیسیٰ نبی تھے۔ لیکن بادشاہ نہ تھے۔ اسی طرح امت محمدیہ کے خلفاء کی امت موسویہ کے خلفاء سے مشابہت متقاضی تھی۔ کہ امت محمدیہ میں بھی آخری خلیفہ ہو۔ جو نبی ہو۔ اور بادشاہ نہ ہو۔ اور مشابہت کی وجہ سے وہی نام پائے۔ جو امت موسویہ کے آخری خلیفہ کا تھا۔ تا دونوں سلسلوں میں مشابہت تامہ پائی جائے۔ اور لفظ "کما" سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ امت محمدیہ کا مسیح جو آنحضرت صلعم کا خلیفہ ہوگا۔ وہ مسیح علیہ السلام کا غیر ہوگا۔ جو موسیٰ علیہ السلام کے سلسلہ کے آخر میں ظاہر ہوئے۔ کیونکہ مشبہ اور مشبہ بہ ایک نہیں ہو سکتے۔

اور شیعہ کتب میں لکھا ہے۔ کہ آیت "لیستخلفنهم" امام مہدی علیہ السلام کے بارہ میں نازل ہوئی تھی۔ اور امام ابی عبداللہ علیہ السلام سے مروی ہے۔ کہ یہ آیت امام قائم (مہدی) اور ان کے اصحاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۳)

یعنی اس آیت میں مہدی علیہ السلام کے متعلق پیشگوئی پائی جاتی ہے۔

تیسری آیت۔ ۳: شاہد کے آنیکی پیشگوئی:۔

اسی طرح سورۃ ہود میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ایک شاہد کے آنے کی پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"افمن کان علی بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھد منہ ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماما ورحمۃ" (ھود ع ۲)

ترجمہ:۔ کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے بینہ پر ہے۔ اور جس کے بعد ایک شاہد خدا کی طرف سے آئے گا۔ اور جس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بطور رہنما اور رحمت تھی۔

اس آیت میں (۱) ایک تو اس شخص کا ذکر ہے۔ جو اپنے رب کی طرف سے بینہ رکھتا ہو۔ (۲) دوسرے شاہد کا ذکر ہے (۳) کتاب موسیٰ کا ذکر ہے۔

(۱) "افمن کان علی بینۃ من ربہ (یعنی وہ شخص جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بینہ پر ہے) اسی میں شخص سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں (۱) چنانچہ تفسیر جلالین میں آیت ہذا کی تفسیر میں لکھا ہے:۔ "وھو النبی صلی اللہ علیہ وسلم" (تفسیر جلالین مطبوعہ مصر صفحہ ۱۷۱) یعنی اس سے مراد

(ب) تفسیر بیضاوی میں زیر آیت بالا لکھا ہے:۔ "وقیل المراد بہ النبی علیہ السلام" (بیضاوی مطبع احمدی صفحہ ۳۷۲ جلد ۱)

(ج) تفسیر حسینی میں ہے۔ "بعضوں نے کہا ہے۔ کہ دلیل والے تو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور آپ کا تابع شاہد ہے۔" (تفسیر حسینی مترجم اردو موسومہ بہ تفسیر قادری جلد اول صفحہ ۴۵۸)۔

آیت کے سیاق و سباق سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ من کان علی بینۃ سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ کوئی غیر نبی یا عام مومن مراد نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ بعض مفسرین کا خیال ہے۔ کیونکہ اگر آیت افمن کان علی بینۃ من ربہ میں من سے مراد مومن ہوتے۔ تو اگلی آیات (۲۸-۵۳-۶۳-۸۸) میں مثالیں بھی عام مومنوں کے بینہ پر ہونے کی پیش کی جاتیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں جو مثالیں پیش کی ہیں۔ ان میں انبیاء کے اپنے رب کی طرف سے بینہ پر ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے لازمی طور پر یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ آیت مذکورہ میں مَن سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں۔

۲- ویتلوہ شاھد منہ۔ اس آیت میں شاہد سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ افمن کان علی بینۃ من ربہ میں من سے مراد آپ ہیں اور نہ کوئی اور شخص مراد لیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ مفسرین نے عبداللہ بن سلام وغیرہ مراد لئے ہیں۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں بھیجے گئے تھے۔ بلکہ اس آیت میں شاہد سے مراد مسیح موعودؑ ہیں۔ اور یہ آیت اپنے اندر ایک عظیم الشان پیشگوئی رکھتی ہے کہ جب آخری زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کی صداقت کا دنیا میں عام طور پر انکار کیا جائے گا۔ تو خدا تعالیٰ ان کی صداقت کو از سر نو قائم کرنے کے لئے ایک شاہد مبعوث فرمائیگا۔ جو آپ کی اور قرآن کی پیروی کر کے اس عالی شان مقام پر سرفراز ہوگا۔ کیونکہ لفظ یتلوہ جیسے پیروی پر دلالت کرتا ہے۔ ویسے ہی بعدیت پر بھی یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک شاہد آئے گا۔ جو اس سے کمالات روحانیہ کا استفاضہ کرے گا۔ اور علیٰ وجہ البصیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کے کمالات کو دنیا پر ظاہر کرے گا۔

شاہد نام رکھنے میں حکمت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام شاہد رکھنے میں یہ حکمت ہے۔ کہ اس کی بعثت کا زمانہ ایسا ہونا تھا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کی تکذیب ویسے ہی کی جانی تھی۔ جیسے کہ اوائل اسلام میں کی گئی۔ اور اس بات کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث بدأ الاسلام غریبًا وسیعود کما بدئ میں بیان فرمایا ہے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۶ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ) کہ اسلام کی حالت بالکل وہی ہو جائیگی۔ جیسی کہ ابتداء میں تھی۔ کہ وہ ایک اجنبی مسافر کی طرح بے یار و مددگار ہو جائے گا۔ اس وقت جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوگا۔ اس کی بعثت کی غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کی عظمت شان قائم کرنا ہوگی۔ کوئی نیا دین لانا نہیں ہوگی۔ اور وہ شہادت ہی سے ہو سکتی تھی۔ اور چونکہ شاہد کی شہادت اس وقت زیادہ وزن دار ہو سکتی ہے۔ جب وہ شاہد مخالفین کے نزدیک مسلم ہو۔ اور اس امر کے لئے اللہ تعالیٰ

نے اپنی کمال حکمت سے ان تمام بڑے بڑے مذاہب کے انبیاءؑ کے ذریعہ جنہوں نے مذہب اسلام پر حملہ کرنا تھا۔ اس آخری زمانہ کے شاہد کے متعلق پیشگوئی کرا دی۔ تا جب وہ شاہد مختلف انبیاءؑ کی پیشگوئیوں کے مطابق ظاہر ہو۔ تو اس کی شہادت کو قبول کریں۔ پس اس آیت میں یقینی طور پر شاہد سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔

۴- سورۃ جمعہ میں پیشگوئی

سورۃ جمعہ میں یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آخرین میں بھی بعثت ہوگی۔ چنانچہ فرمایا:۔

"وآخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم"۔

کہ جیسے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو امیوں میں بھیجا۔ ویسے ہی ان کو آخرین میں بھی بھیجے گا جو اس کے نزدیک صحابہؓ سے ہیں۔ لیکن وہ ابھی ان امیوں سے نہیں ملے۔ جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور ان کا تزکیہ نفس کیا۔ انہیں کتاب اور حکمت سکھائی۔ لیکن جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان میں بروزی طور پر مبعوث ہوں گے۔ تو وہ بھی صحابہؓ کے ساتھ مل جائیں گے۔

دوسرے معنی اس آیت کے یوں ہو سکتے ہیں۔ کہ جیسے خدا تعالیٰ نے امیوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ اسی طرح وہ ایک رسول آخرین میں سے مبعوث فرمائیگا۔ وہ آخرین جو ابھی تک ان امیوں سے نہیں ملے۔ جنہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی آیات سنائیں۔ اور انہیں پاک بنایا۔ اور انہیں کتاب و حکمت سکھائی۔ لیکن جب وہ رسول ان میں ظاہر ہوگا۔ تو وہ بھی صحابہؓ کے زمرہ میں شامل ہونگے۔ حدیث میں آتا ہے۔ کہ جب سورۃ جمعہ اتری۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک صحابیؓ نے دریافت کیا۔ من ھم یا رسول اللہ۔ کہ وہ آخرین لوگ جو ابھی ہم سے نہیں ملے۔ وہ کون ہیں۔ تو آپ نے سلمان الفارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:۔

"لو کان الایمان معلقًا بالثریا لنالہ رجل من ھؤلاء"۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ جمعہ)

یعنی اگر ایمان ثریا پر بھی معلق ہوگا۔ تو ایک فارسی النسل مرد اسے وہاں سے بھی لے لیگا۔ اور لوگوں کے دلوں میں ڈالیگا۔ اس حدیث سے پتہ لگتا ہے۔ کہ وہ رسول جو آخر میں مبعوث ہوگا۔ وہ فارسی النسل ہوگا۔ دوسرے وہ ایسے زمانہ میں آئیگا۔ جب دل ایمان سے خالی ہونگے۔ اور ہر طرف کفر و الحاد و دہریت کا چرچا ہوگا۔

پس سورۃ جمعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ امت محمدیہ کے دو ہی عظیم الشان گروہ ہیں۔ ایک امیین کا جن میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور خدا سے براہ راست ہدایت پا کر ان کی تربیت فرمائی۔ اور ان کے لئے مربی بے واسطہ تھے۔ دوسرا گروہ آخرین کا ہے۔ جن میں مسیح موعود بروزاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوں گے۔ جو خدا سے الہام پائیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے فیض

اٹھا کر اس گروہ کی تربیت کریں گے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی فرماتے ہیں۔

"خیر ھذہ الامۃ اولھا و آخرھا۔ اولھا فیھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآخرھا فیھم عیسیٰ ابن مریم"۔ (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۰۲)

اس امت کا اول اور آخر بہتر ہے۔ اول میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور اس کے آخر میں مسیح ہے۔

اسی طرح آپ فرماتے ہیں۔

"لیدرکن الدجال قوم مثلکم او خیر منکم ولن یخزی اللہ امۃ انا اولھا وعیسی ابن مریم آخرھا"۔ (حجج الکرامہ صفحہ ۴۳۳ بحوالہ مستدرک للحاکم) و کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۰۲۔

آپ نے صحابہؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ دجال کا مقابلہ تمہارے جیسی یا تم سے اچھی قوم کرے گی۔ اور اللہ تعالیٰ اس امت کو ذلیل نہیں کرے گا۔ جس کے اول حصہ میں میں ہوں اور آخر میں عیسیٰ بن مریم ہیں۔ نیز فرمایا:۔

"مثل امتی کالمطر لا یدری اولہ خیر ام آخرہ" (حجج الکرامہ صفحہ ۳۸۶)

میری امت کی مثال بارش کی سی ہے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکتا۔ کہ اس کا اول حصہ بہتر ہے یا آخری حصہ

ان احادیث سے بھی ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے بڑے عظیم الشان دو گروہ ہی بیان فرمائے ہیں۔ ایک اپنے وقت کا اور دوسرا مسیح موعودؑ کے زمانے کا۔ اور اس کی تائید قرآن مجید کی آیت ثلۃ من الاولین وثلۃ من الآخرین سے ہوتی ہے۔

پانچویں آیت:۔ قرآن مجید کی دو آیتوں کے متعلق مفسرین نے بھی لکھا ہے۔ کہ وہ مسیح موعود اور مہدی سے متعلق ہیں۔

(۱) "انہ لعلم للساعۃ"۔ (زخرف ع ۶)

کہ وہ یقینًا ساعت کی علامت ہیں۔ اس آیت کے متعلق مجاہد اور ضحاک۔ اور قتادہ نے کہا ہے۔ کہ مراد مسیح علیہ السلام ہیں۔ اور ان کا ظہور قرب قیامت کی علامت ہے۔ (تفسیر فتح البیان جلد ۸ صفحہ ۳۱۱) نیز دیکھو روح المعانی جلد ۸ صفحہ ۲۶۔

اور مقاتل بن سلیمان اور ان کے تابع مفسرین نے آیت انہ لعلم الساعۃ کی تفسیر میں کہا ہے۔

"ھو المھدی یکون فی آخر الزمان" (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۲۴)

کہ مراد مہدی ہیں۔ جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوں گے۔

پہلی آیت میں یہ ذکر ہے۔ کہ جب مسیح ابن مریم کا ذکر بطور مثیل و نظیر کے کیا جاتا ہے۔ تو تیری قوم تالیاں بجاتی اور شور کرتی ہے۔ یا اعراض کرتی ہے۔ تو انہ میں ضمیر غائب مثیل کی طرف لی جائے۔ تو یہ معنی درست ہوں گے۔ کہ اس مثیل کا ظہور

ساعت کی علامت ہے۔ بہرحال مفسرین نے اس آیت کو مسیح اور مہدی کے متعلق سمجھا ہے۔

چھٹی آیت:۔ اسی طرح آیت "هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله" (الصف ع۱) کو بھی متقدمین نے مسیح موعود اور مہدی کے متعلق قرار دیا ہے۔

امام ابن جریر اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ:
"دین اسلام کا غلبہ باقی تمام ادیان پر عیسیٰ بن مریم کے نزول کے وقت ہوگا" (ابن جریر جلد ۲۸ صفحہ ۵۲)

اور مولانا محمد اسمٰعیل صاحب شہید فرماتے ہیں:۔
"وظاہر است کہ ابتداء ظہور دین در زمان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بوقوع آمدہ و اتمام آں از دست حضرت مہدی واقعہ خواہد گردید"
(منصب امامت صفحہ ۷۰)

اسی طرح شیعہ صاحبان کی مستند کتابوں میں لکھا ہے۔ "انها نزلت فی القائم من آل محمد وهو الامام الذی لیظهره علی الدین کله"
(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۲ و تفسیر صافی بحوالہ امام قمی)

کہ یہ آیت قائم آل محمدؐ یعنی مہدی کے بارہ میں نازل ہوئی ہے۔ اور وہی امام ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ تمام ادیان پر غلبہ بخشے گا۔

الغرض قرآن مجید میں گو مسیح اور مہدی کا نام نہیں آیا۔ لیکن بہت سی آیات میں ایک شخص کے خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے کے متعلق پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ ہم نے اس جگہ بطور نمونہ مذکورہ بالا آیات لکھ دی ہیں۔

احادیث میں مسیح اور مہدی کے آنے کا ذکر

مسیح اور مہدی کے ظہور کے متعلق کتب احادیث میں بہت سی روایات پائی جاتی ہیں ہم اس جگہ پہلے ان روایات کا ذکر کرتے ہیں۔ جن میں مسیح کا ذکر ہے۔ اور اس کے بعد ان روایات کا ذکر کریں گے۔ جن میں مہدی کے ظہور کی خبر پائی جاتی ہے۔

ظہور مسیح کے متعلق روایات

(۱) موطا امام مالکؒ:۔ حضرت امام مالکؓ (۹۵ھ تا ۱۷۹ھ) پہلے امام ہیں۔ جنہوں نے احادیث کا مجموعہ تیار کیا۔ حضرت امام شافعیؓ اور امام احمد بن حنبلؓ اور ابن المبارکؒ اور سفیان الثوریؒ وغیرہ نے آپ سے علم حاصل کیا۔ اور امام شافعیؒ نے فرمایا ہے۔ کہ آسمان کے نیچے موطا مالک سے زیادہ صحیح اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ (موطا امام مالک صفحہ ۳۹۲ مطبع مجتبائی)

حضرت امام مالکؒ نے آنے والے مسیح ابن مریم اور دجال کی صفت کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

"ارانی اللیلة عند الکعبة فرأیت رجلا آدم کاحسن ما یری من آدم الرجال له لمة کاحسن ما انت رائی من اللمم قد رجلها فهی تقطر ماء متکئا علی رجلین یطوف بالکعبة فسألت من هذا فقیل لی هذا المسیح ابن مریم ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور عین الیمنی کانها عنبة طافیة فسألت من هذا فقال المسیح الدجال"
(موطا امام مالک مجتبائی دہلی صفحہ ۳۶۵)

یعنی میں نے اپنے آپ کو آج رات کعبہ کے پاس پایا۔ پھر میں نے ایک مرد دیکھا۔ جو نہایت اعلیٰ گندم گوں رنگ کا تھا۔ اس کے نہایت اچھے بال تھے۔ جو کانوں کی لو تک آتے تھے۔ جنہیں کنگھی کیا ہوا تھا۔ ایسے معلوم ہوتے تھے۔ گویا ان سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔ دو شخصوں کے کندھوں پر ٹیک لگائے ہوئے کعبہ کا طواف کر رہا تھا میں نے اس کے متعلق دریافت کیا۔ تو مجھے بتایا گیا۔ کہ وہ مسیح ابن مریم ہے۔ پھر میں نے ایک اور شخص دیکھا۔ جس کے گھنگریالے بال تھے۔ دائیں آنکھ سے کانا گویا اس کی آنکھ انگور کی مانند تھی جس میں کوئی روشنی نہ تھی۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے، تو جواب ملا کہ المسیح الدجال ہے۔

یہ حدیث ہے۔ کہ جو احادیث کی سب سے پہلی کتاب میں درج ہے۔ اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کشف ہے۔ اس میں کعبہ سے مراد اسلام ہے۔ اور المسیح الدجال سے مراد مسیحی قوم ہے۔ (اور علم التعبیر میں دائیں آنکھ سے مراد دینی آنکھ ہوتی ہے۔ فرمایا کہ دجال کی دینی آنکھ بالکل بے نور ہوگی۔ لیکن بائیں آنکھ خوب روشن ہوگی۔ یعنی دنیاوی امور میں بڑا بصیر اور واقف ہوگا) جو قسم قسم کے مکر اور فریب سے اسلام کو نابود کرنا چاہے گی بخاری کی روایت میں ہے کہ آپ نے مسیح عیسیٰ بن مریم کے آگے آگے دجال کو دیکھا۔ جس سے مراد یہ ہے کہ دجال کعبہ کو گرانے میں یعنی اسلام کو مٹانے کے لئے کوشش کرے گا۔ اور اس پر قسم قسم کے اعتراض کرے گا۔ اور مسیح ابن مریم اس کے اعتراضات کا جواب دے گا۔ اور اسلامی تعلیم میں وہ جو نقص نکالے گا۔ مسیح موعود اس کی اصلاح کرے گا۔

حضرت امام مالکؓ نے صرف یہی ایک حدیث بیان کی ہے۔ اور اس سلسلہ میں کوئی اور روایت بیان نہیں کی۔

(۲) اس کے بعد ہم صحیح بخاری کو لیتے ہیں۔ امام محمد اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ (۱۹۴ھ تا ۲۵۶ھ) نے اپنی صحیح میں ایک تو بعینہ وہی روایت ذکر کی ہے۔ جو موطا امام مالک کے حوالہ سے اوپر درج کی گئی ہے۔ اور امام بخاری کی اس روایت میں "المنام" کا لفظ بھی مذکور ہے کہ آپ نے خواب یا کشف میں ایسا دیکھا (بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۸۹ باب واذکر فی الکتاب مریم)

(۳) اس کے بعد حضرت امام بخاری نے ایک اور روایت حضرت ابو ہریرہؓ سے یہ درج کی ہے:۔
"کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم"
(بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۹۰ باب نزول عیسیٰ و مسند احمد جلد ۲ صفحہ ۳۳۶ مطبوعہ مصر)

اے مسلمانو! تمہاری کیسی حالت ہوگی۔ جب تم میں ابن مریم نازل ہو گے۔ اس حال میں کہ وہ تمہارے امام ہوں گے۔ اور تم میں سے ہوں گے۔

(۴) حضرت امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا۔
"لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الحرب"
(بخاری جلد ۱ باب نزول عیسیٰ بن مریم صفحہ ۴۹۰)

قریب ہے۔ کہ تم میں ابن مریم حکم و عدل کی حیثیت میں نازل ہوں۔ اور صلیب کو توڑیں اور خنزیر کو قتل کریں۔ یعنی نصاریٰ کے مذہب کو دلائل سے باطل ثابت کریں۔ اور صلیبی عقیدہ کا غلط ہونا واضح کریں۔ اور مذہبی جنگوں کو موقوف کر دیں۔

(۵) حضرت امام مسلم الحجاج (حضرت امام مسلم بن مسلم القشیری (۲۰۴ھ تا ۲۶۱ھ) نے بھی اپنی صحیح میں نزول مسیح کے متعلق احادیث لکھی ہیں۔ ان میں سے ایک حدیث یہ ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
"کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم فامکم منکم"
(صحیح مسلم معہ شرح النووی جلد اول صفحہ ۸۷)

کہ تمہارا کیا حال ہوگا۔ جب تم میں ابن مریم نازل ہوگا۔ پس وہ تمہارا امام ہوگا۔

دوسری روایت میں جو اس روایت سے بعد والی ہے۔ اس میں متن حدیث کے یہی الفاظ روایت کرکے لکھا ہے۔
"قال ابن ابی ذئب تدری ما امکم منکم قلت تخبرنی قال فامکم بکتاب ربکم عز وجل وسنة نبیکم صلی اللہ علیه وسلم"

ابن ابی ذئب نے کہا۔ تمہیں معلوم ہے۔ امکم منکم کا کیا مطلب ہے۔ میں نے کہا۔ آپ ہی بتائیے۔ تو انہوں نے کہا کہ مسیح تمہارے رب کی کتاب اور تمہارے نبی کی سنت کے مطابق امامت کریں گے۔

انہوں نے ایک اور روایت بھی لکھی ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا:۔
"لینزلن ابن مریم حکما عدلا فلیکسرن الصلیب ولیقتلن الخنزیر ولیضعن الجزیة ولیترکن القلاص فلا یسعی علیها"
(صحیح مسلم جلد ۱ مع شرح النووی صفحہ ۸۷ و مسند احمد جلد ۲ صفحہ ۴۹۴ مطبوعہ مصر)

یعنی ابن مریم حکم و عدل کی حیثیت میں ضرور نازل ہوں گے۔ پھر وہ صلیب کو توڑیں گے۔ اور خنزیر کو قتل کریں گے۔ اور جزیہ موقوف کر دیں گے۔ اور اونٹنیوں کو چھوڑ دیا جائے گا اور انہیں ضروری مہمات کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ اور ان سے بے اعتنائی برتی جائے گی۔ مراد یہ ہے۔ کہ اس زمانہ میں دوسری سواریاں نکل آئیں گی۔ جن کی وجہ سے ان کی ضرورت نہ رہے گی۔

اسی طرح مسلم نے نواس بن سمعان سے ایک روایت ذکر کی ہے۔ جس میں آنے والے مسیح کے لئے عیسیٰ نبی اللہ کے الفاظ چار مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔
(مسلم مع شرح نووی جلد ۲ صفحہ ۴۰۱)

(۶) حضرت امام احمد بن حنبل (۱۶۴ھ تا ۲۴۱ھ) نے بھی اپنی مسند میں بہت سی روایات میں مسیح کے آنے کے متعلق لکھا ہے۔ ایک ان میں سے یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
"یوشك من عاش منکم ان یلقی عیسی بن مریم اماما مهدیا وحکما عدلا فیکسر الصلیب"

ترجمہ:۔ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جو زندہ رہے گا قریب ہے۔ کہ وہ عیسیٰ بن مریم سے ملاقات کرے۔ جو امام مہدی اور حکم و عدل ہو کر آئیں گے۔ اور صلیبی عقیدہ کو باطل ثابت کریں گے۔
(مسند احمد الجزو الثانی صفحہ ۴۱۱ طبع مصر)

اسی طرح ابو عیسیٰ محمد ترمذی (۲۰۹ھ تا ۲۷۹ھ) اور ابو داؤد (۲۰۳ھ تا ۲۷۵ھ) اور ابو عبد الرحمٰن احمد نسائی (۲۱۵ھ تا ۳۰۳ھ) اور ابو عبد اللہ محمد بن ماجہ (۲۰۹ھ تا ۲۷۳ھ) نے اپنی سنن میں مسیح موعود کے ظہور کے متعلق روایات ذکر کی ہیں۔ (باقی)

ضروری تصحیح

الفضل ۱۲۶ / ۱۳-۸-۵۴ میں حاضراں بی بی صاحبہ کا وصیت ۱۳۹۴۱ کی بجائے ۱۳۹۴۷ شائع ہوا ہے۔ اور اسی طرح الفضل ۱۲۹ / ۱۸-۸-۵۴ میں محمد سردار خان صاحب موصی کی وصیت ۱۳۹۵۴ کے ۱۳۹۵۹ شائع ہوا ہے۔ احباب تصحیح فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پنجاب کے مختلف علاقوں میں مویشیوں کی متعدی امراض پھیلنے کا احتمال

ڈائریکٹر محکمہ پرورش حیوانات پنجاب نے فروری ۱۹۵۶ء تک کے اختتامی عرصہ کے لئے صوبہ میں مویشیوں کے متعدی امراض سے متعلق حسب ذیل خدشات کا اظہار کیا ہے:۔

سیتلا:۔ مویشیوں کے میلوں اور چراگاہوں سے مواشی کے آنے اور جانے سے اس مرض کے شدید طور پر پھیلنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ ریاست بہاولپور کی سرحد کے ملحقہ علاقوں ملتان ڈویژن کے ساحلی خطوں اور راولپنڈی ڈویژن میں جی ٹی روڈ پر واقع علاقوں میں اس بیماری کے بڑھنے کا احتمال ہے۔ تاہم محکمہ پرورش حیوانات کی طرف سے پوری کوشش کی جارہی ہے۔ کہ وسیع پیمانہ پر حفاظتی تدابیر اختیار کر کے پنجاب کے علاقوں میں سیتلا بیماری کا سدّباب کیا جائے۔ اس لئے مویشی رکھنے والے اشخاص کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان کے مال مویشی مذکورہ مرض کا شکار ہو جائیں۔ تو انہیں چاہیئے کہ وہ اس بارے میں اپنے کسی نزدیکی شفاخانہ حیوانات میں اطلاع ارسال کردیں۔ اور خواہ ان کے قریبی گاؤں میں ایک ہی مویشی بیمار کیوں نہ ہو۔ انہیں اپنے مواشی کے ٹیکے لگوا لینے چاہئیں۔ اس مہلک مرض سے چھٹکارا پانے کے لئے ٹیکہ ہی واحد علاج ہے۔

گل گھوٹو۔ اس بیماری کا زیادہ تر تعلق مون سون اور برسات سے ہے۔ موسم برسات کے آغاز پر پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں گل گھوٹو کے اکّے دکّے وقوعات کا امکان ہے۔ یہ بیماری صوبے کے نشیبی سیم زدہ اور دلدلی علاقوں میں وبائی صورت اختیار کر سکتی ہے۔ جہاں مرض پھیلنے کا خدشہ ہے۔ وہاں خاصکر اور دیگر علاقوں میں عام طور پر انسدادی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ مال مویشی والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے مویشیوں کو اس بیماری سے محفوظ کرلیں۔ اور بیماری کے وقوع پذیر ہونے پر کسی قریبی ہسپتال کو مطلع کریں۔

منہ اور کھر کی بیماری:۔ لاہور ڈویژن میں مواشی کے میلے شروع ہونے پر اس مرض کے وبائی صورت میں نمودار ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔ راولپنڈی اور ملتان کے ڈویژنوں میں اور خاصکر ان اضلاع میں جہاں کافی تعداد میں جانوروں کے نقل و حمل کا امکان ہے۔ اس بیماری کے معمولی حملے کی توقع کی جاسکتی ہے۔

کالی بلا:۔ راولپنڈی۔ میانوالی۔ جہلم سرگودھا اور کیمبل پور کے پہاڑی علاقوں میں اس بیماری کے اکّا دکّا وقوعات کا احتمال ہے۔ اس کے علاوہ ملتان ڈویژن کے اضلاع ڈیرہ غازیخان اور مظفرگڑھ اور لاہور ڈویژن میں بھی مذکورہ بیماری کے پھوٹنے کا امکان ہے۔

سرا:۔ یہ بیماری سرگودھا۔ گجرات۔ جہلم مظفرگڑھ۔ ڈیرہ غازیخان۔ جھنگ۔ ملتان منٹگمری کے اضلاع اور شیخوپورہ اور گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے اضلاع کے نشیبی علاقوں میں پھیل سکتی ہے۔ لہذا گھوڑے پالوں اور مویشی رکھنے والوں کو چاہیئے۔ کہ وہ سرا سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے جانوروں کو سرا کی بیماری کے کسی نزدیکی سنٹر میں لے جائیں۔

دیگر امراض مثلاً گلڑ وغیرہ۔ چنیوٹ ضلع جھنگ کے سیم زدہ علاقوں اور راولپنڈی ڈویژن کے اضلاع میانوالی۔ شاہ پور اور گجرات کے ساحلی علاقوں میں اس مرض کے اکا دکا حملوں کا امکان ہے۔

رانی کھیت:۔ راولپنڈی ڈویژن کے بعض علاقوں میں کہیں کہیں اس مرض کے ظہور میں آنے کا احتمال ہے۔ ممکن ہے۔ کہ مذکورہ ڈویژن میں یہ مرض وبائی صورت اختیار کر جائے۔ لہذا مرغبانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ کسی نزدیکی ڈسپنسری ہسپتال سے اپنے مرغوں کو رانی کھیت کے ٹیکے لگوالیں۔

امریکہ چین کے سمندر سے اپنے بحری بیڑہ کو واپس بلالے۔ چینی لیڈروں کا مطالبہ

پیکنگ ۲۶ راگست:۔ مسٹر اٹیلی اور لیبر پارٹی کے سات دوسرے لیڈروں نے کل تین گھنٹہ تک ماؤزے تنگ سے بات چیت کی۔ برطانوی وفد کے ممبران نے مذاکرات کے متعلق کچھ نہیں بتایا۔ ماؤزے تنگ کے ساتھ وزیر اعظم اور چار نائب وزراء اور چین کے دونوں صدر شامل تھے۔ اس کے علاوہ دوسرے چینی لیڈر بھی موجود تھے۔ چین کے کمیونسٹ لیڈروں کی مغربی مدبرین سے یہ پہلی ملاقات تھی یقین کیا جاتا ہے۔ کہ کئی اہم معاملات میں بات چیت ہوئی۔ بعد کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اس ملاقات میں مشرق اور مغرب کے تعلقات خوشگوار بنانے کے لئے چینی لیڈروں نے ایک چار نکاتی پروگرام پیش کیا۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ چین کے سمندر سے امریکہ اپنے ساتویں بحری بیڑہ کو واپس بلالے۔ امریکہ جاپان کے مسلح ہونے کی حمایت ترک کردے۔ امریکہ جرمنی کو مسلح نہ کرے۔ لیبر پارٹی حکومت پر زور دے۔ کہ زیادہ مناسب رویہ اختیار کرے۔ چین اور مغربی ممالک ساتھ ساتھ رہ سکتے ہیں۔ بشرطیکہ مغربی ممالک مناسب رویہ اختیار کریں۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تنازعہ کشمیر کے متعلق بین الاقوامی کمیشن قائم کرنے کی تجویز

نیروبی ۲۶ راگست:۔ کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وفد کے لیڈر مسٹر شجاع الدین نے کہا۔ کہ کشمیر کا سوال طے کرانے کے لئے ایک بین الاقوامی مشترکہ کمیشن مقرر کیا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ جن اصولوں کی بناء پر یعنی مذہب اور جغرافیائی اتصال، ہندوستان اور پاکستان کی الگ الگ حکومتیں قائم کی گئیں۔ انہیں اصولوں کی بنا پر کشمیر پاکستان میں شامل ہونا چاہیئے تھا۔ اقوام متحدہ کی اس تجویز پر کشمیر میں استصواب رائے کرایا جائے۔ ابھی تک عمل نہیں ہو سکا ہے۔

ہندوستان اور امریکہ کے اختلافات کا تجزیہ

نیویارک ۲۶ راگست:۔ سفیر امریکہ مامور ہند جارج دی ایلن یورپ سے جہاز امریکہ کے ذریعہ اپنی اہلیہ اور تین بیٹوں کے ساتھ دو ماہ کی رخصت پر یہاں وارد ہوئے ہیں۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ امور خارجہ کے متعلق ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اختلافات زیادہ شدید نوعیت کے نہیں۔ ان اختلافات میں چین کو تسلیم کرنے کا مسئلہ بھی شامل ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان اور امریکہ میں بڑا اختلاف رائے اجتماعی تحفظ کے بارے میں ہے

طلباء فاؤنٹین پن استعمال نہ کریں
حکومت بمبئی کا حکم

پونا ۲۶ راگست:۔ نائب وزیر تعلیم مسٹر ایس دی لنگر اس نے لیجسلیٹو کونسل میں کہا۔ کہ حکومت نے سکنڈری اسکولوں میں دسویں جماعت تک کے طلباء کو فاؤنٹین پن استعمال کرنے کی ممانعت کردی ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ اچھے فاؤنٹین پن بیش قیمت ہیں۔ اور دوسرا سبب یہ ہے کہ فاؤنٹین پن کے استعمال سے خط خراب ہو جاتا ہے۔

جکارتا کی ایشیائی افریقی کانفرنس

جکارتا ۲۶ راگست:۔ جکارتا میں منعقد ہونے والی ایشیائی افریقی کانفرنس کے سلسلے میں حکومت انڈونیشیا ۱۸ ممالک سے نامہ پیام کررہی ہے۔ کہ کیا وہ اس کانفرنس میں شامل ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے چین اور جاپان کو بھی دعوت دی گئی ہے

مشرقی و مغربی بنگال کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے سوال پر بات چیت

کلکتہ ۲۶ راگست:۔ آج یہاں مشرقی پاکستان کے ایک وفد اور کلکتہ کے کامرس و انڈسٹری کے مختلف چیمبروں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں مشرقی و مغربی بنگال کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے سوال پر غور و خوض کیا گیا۔ مشرقی پاکستان کا وفد جو چار افراد پر مشتمل ہے پیر کے دن یہاں پہنچا۔ اس کی قیادت مسٹر شوکت حسین کر رہے ہیں۔ اور یہ وفد ایک ہفتہ تک یہاں قیام کرے گا۔

دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کے لئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان درآمد برآمد ہونے والی اشیاء میں اضافہ کیا جائے۔

مویشی رکھنے والے اشخاص کو سہولتیں

لاہور ۲۶ راگست:۔ دودھ دینے والے جانوروں کو نقصانوں سے بچانے کے لئے حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ ایسے مویشی رکھنے والے اشخاص کو سہولتیں مہیا کی جائیں۔ تاکہ وہ اپنے مویشی کو جب وہ دودھ سکھا دیں۔ سرکاری فارموں مثلاً قادر آباد پرورش حیوانات فارم ضلع منٹگمری۔ بہادر نگر فارم ضلع منٹگمری اور منٹگمری فارم منٹگمری میں بھیج سکیں۔ یہ فارم چار ہزار یا پانچ سو ایکڑ رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں جہاں مویشیوں کی نسل کشی، پرورش اور دیکھ بھال سے متعلق تمام جدید سہولتیں سائنٹیفک اصولوں پر مہیا کی جاتی ہیں۔ اور ان کی نگرانی کا کام ان خاص افسروں کے سپرد ہے جو جانوروں کی پرورش و نسل کشی میں باقاعدہ طور پر تربیت یافتہ ہیں۔ مویشیوں کی دیکھ بھال کے سلسلہ میں حسب ذیل ماہانہ اخراجات وصول کئے جائیں گے

بھینس مبلغ بیس روپے ماہانہ

گائے " دس " "

دو سال سے کم عمر کے بچھڑوں کیلئے چھ روپے "

مویشی اکٹھا کئے جانے والے مراکز سے فارموں تک مال مویشی لے جانے کے اخراجات مالکوں کو برداشت کرنے ہوں گے۔

لاہور شہر کے مویشی حسب ذیل مراکز میں قبول کئے جائیں گے۔

(۱) دفتر ڈائرکٹر محکمہ پرورش حیوانات پنجاب ۱۶ کوپر روڈ (۲) پنجاب کالج آف اینمل ہسبنڈری اور (۳) دفتر ڈپٹی ڈائرکٹر محکمہ پرورش حیوانات ۳ گارڈن ٹاؤن

مویشی پالنے والوں سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ بیچے دودھیلے جانوروں کو بوچڑوں کے ہاتھوں فروخت کرنے کی بجائے جانوروں کی پرورش سے متعلق حکومت کی پیش کردہ سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں۔

٭ایک ہزار سے زیادہ زرعی آلات کاشتکاروں کو مستعار دیئے۔

دریا کی لہریں ریل کے انجن اور اسمیں سوار

پانچ اشخاص کو بہالے گئیں

کلکتہ ۲۶ راگست۔ کل دریائے الڈھکا پر ایک پل کے ٹوٹ جانے سے ریل کا انجن دریا میں گر پڑا۔ جس کے نتیجہ میں پانچ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ دریا میں پوری طرح طغیانی آئی ہوئی ہے پانی کی بلند لہریں انجن اور اس میں سوار پانچوں اشخاص کو بہالے گئیں۔ ان کا ابھی تک پتہ نہیں چلا ہے۔ ضلع جلپائیگوڑی میں ایک پورا جنگل پانی میں بہہ گیا۔ کیونکہ پانی کی سخت لہروں نے درختوں کو جڑوں سے اکھاڑ دیا تھا۔ زیادہ تر پل یا تو بہہ گئے ہیں۔ یا انہیں نقصان پہنچا ہے۔ دونوں اضلاع میں آمد و رفت کے علاوہ ڈاک و تار کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا ہے۔

سفینۂ عرب جدہ پہنچ گیا

کراچی ۲۶ راگست۔ حاجیوں کا جہاز سفینۂ عرب آج جدہ سے کراچی پہنچ گیا۔ اس جہاز میں ۱۲۰۰ حاجی سوار تھے۔

لاہور کا موسم

لاہور ۲۶ راگست۔ آج لاہور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۰.۹ اور کم سے کم ۷۷.۵ تھا۔ کل کے درجہ حرارت میں خاص کمی نہیں ہو گی۔ کل طلوع آفتاب پانچ بج کر ۳۲ منٹ پر اور غروب آفتاب ۶ بج کر ۳۵ منٹ پر ہو گا۔

ملتان میں آٹھ نئے ماڈل فارم

لاہور ۲۶ راگست:۔ محکمہ زراعت پنجاب نے حلقہ ملتان میں آٹھ نئے ماڈل فارم شروع کئے ہیں۔ مزید برآں جون ۱۹۵۵ء میں منٹگمری۔ گوجرانوالہ اور لائلپور کے حلقوں میں ۳۳ مزید ماڈل فارم پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں

صوبے کے مختلف اضلاع کے دیہات میں مذکورہ محکمے کے عملے نے ۵ ہزار دیہات سے زیادہ دورہ کیا۔ اور کاشتکاروں کے اجتماعوں سے خطاب کیا۔ اور یوہائی کی بیج کی مصنوعی کھاد کا استعمال اور ٹڈیوں کو تباہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ محکمہ زراعت کے عملے نے زمین کو خس و خاشاک سے پاک کرنے اور کھاد کے گڑھے کھودنے کی تحریک پر وسیع پیمانہ پر عمل کیا۔ مذکورہ مہینے میں محکمہ زراعت نے٭

کولمبو پلان کے تحت تربیت پانے والے پاکستانیوں کی واپسی

کراچی ۲۶ راگست:۔ "سرکاسیا" جہاز کے ذریعہ بہت سے ایسے لوگ جو کولمبو پلان کے تحت برطانیہ میں تربیت حاصل کرنے گئے تھے۔ حال ہی میں کراچی واپس پہنچے ہیں۔ ان میں سے ایک صاحب مسٹر محمد رفیق ہیں۔ جو پاکستان سروے آفس کی طرف سے گذشتہ سال اکتوبر کے مہینے میں انگلستان گئے۔ تاکہ وہاں فضائی سروے کے ڈپلوما کے لئے ایک سالہ کورس میں شمولیت کر سکیں۔ اس کورس میں فوٹو میٹری کی خاص تعلیم کا انتظام یونیورسٹی کالج لندن میں کیا گیا تھا۔

اس جہاز میں پروفیسر اے۔ ایس کے چودہری بھی تھے۔ جو ایم سی کالج ڈھاکہ کے شعبۂ اقتصادیات کے صدر ہیں۔ ایک اور صاحب مسٹر محمد عبد الرزاق بھی اس جہاز سے تربیت حاصل کر کے واپس پہنچے ہیں یہ صاحب ان تمام ٹیکنیکل ہائی سکولوں کے سپروائزر ہوں گے۔ جو حکومت برطانیہ کی طرف سے کولمبو پلان کے فنی امداد کے پروگرام کے تحت مشرقی بنگال میں قائم کئے گئے ہیں۔

مراکش کو بھی داخلی خود مختاری دے دی جائے گی

پیرس ۲۶ راگست:۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس کے ارباب حل و عقد ایک منصوبے پر غور کر رہے ہیں۔ جس کے مطابق مراکش کو بھی تونس کی طرح داخلی خود مختاری دے دی جائے گی۔

اگرچہ ابھی تک اس منصوبے کی کوئی تفصیل نہیں مل سکی۔ لیکن معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مراکش لیڈروں سے فرانسیسی آبادکاروں کے تحفظات کے بارے میں مذاکرہ کیا جائے گا۔ ملک میں نئی منتخب قانون ساز اسمبلی قائم کی جائیگی اور استقلال پارٹی سے اپیل کی جائے گی۔ کہ وہ فرانسیسی حکام سے تعاون کر کے ملک میں امن قائم کرے۔ تاکہ ملک کے لیڈر ذمہ داری سنبھالنے کے قابل ہو سکیں۔

امریکہ میں کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا!

واشنگٹن ۲۴ راگست:۔ آج امریکہ میں کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔ صدر آئزن ہاور نے اس سلسلہ میں ایک بل پر دستخط کئے جس کے بعد وہ قانون کی شکل اختیار کر گیا۔ یہ بل امریکی کانگرس کے دونوں ایوان سینیٹ اور ایوان نمائندگان منظور کر چکے ہیں۔

صدر نے بل پر دستخط کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے لوگ اپنے ملک میں ایسی تنظیموں کا خاتمہ کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ جو تشدد یا طاقت کے ذریعہ امریکی طرز حکومت کو تباہ کر دینے کے درپے ہیں۔ یہ قانون ۱۹۵۴ء کا کمیونسٹ کنٹرول ایکٹ کہلائیگا اس کے تحت امریکہ میں کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دیا گیا ہے۔ قانون کے تحت پارٹی کی قانونی حیثیت ختم کر دی گئی ہے۔ اب اس کے ارکان کو محکمۂ انصاف میں اپنے نام رجسٹر کرانے ہوں گے۔ قانون کے تحت کمیونسٹ پارٹی کا رکن بننے کو خلاف قانون قرار نہیں دیا گیا ہے۔

عوامی لیگ کے ارکان سرحد اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹیوں سے مستعفی ہو گئے

پشاور ۲۶ راگست:۔ سرحد اسمبلی میں حزب مخالف کے قائد پیر صاحب مانکی شریف نے اسمبلی سٹینڈنگ کمیٹیوں سے اپنے دس رفقاء کے ساتھ استعفا دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملہ پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں کہ عوامی لیگ کونسل کو آمادہ کیا جائے کہ اگر حکومت ناجائز ذرائع سے ضمنی انتخاب جیت لے تو کونسل اپنے ارکان کو اسمبلی سے مستعفی ہونے کا حکم دیدے۔ پیر صاحب نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ اس نے مردان کے ڈپٹی کمشنر کو محض اس لئے معطل کر دیا کہ وہ مسلم لیگ کے حق میں جانبدار بننے پر آمادہ نہیں ہوئے تھے۔

ضروری اعلان!

مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز سابق منیجر کو ۲۵/۵/۵۴ سے دفتر الفضل سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ بعض احباب ذاتی نام پر خط لکھ دیتے ہیں جس سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ دفتر سے متعلقہ جملہ خطوط اور ترسیل زر صرف منیجر الفضل کے نام پر کریں نیز کوئی رقم دفتر کی رسید کے بغیر ادا نہ فرمائیں

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)